سوال

(469) خارپشت کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خارپشت جوایک معروف حیوان ہے ٗاس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے بارے میں علماء میں اختلاف ہے بعض نے اسے حلال اور بعض نے حرام قراردیا ہے ٗزیادہ صحیح قول یہ ہے کہ یہ حلال ہے کیونکہ حیوانات کے بارے میں اصل حلت ہے اوران میں سے صرف وہی حرام ہیں جن کو شریعت نے حرام قراردیا ہواور شریعت میں ایسی کوئی دلیل وارد نہیں جس سے معلوم ہوتا ہوکہ یہ جانور حرام ہے ۔ یہ خرگوش اورہرن کی طرح نباتات کھاتا ہے اور کچلی سے شکار کرنے والے درندوں میں سے بھی نہیں ہے لہذااس کے حرام ہونے کی کوئی وجہ نہیں ۔ یہ مذکورہ حیوان سیہہ کی قسموں میں سے ایک قسم ہے اسے ''دلدل'' کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے اس کی جلد پرلمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں ۔ حضرت ابن عمرؓ سے جب خارپشت کے بارے میں پوچھا گیا توانہوں نے جواب میں یہ آیت کریمہ پڑھ دی :

قُل لا أَجِدُ فى ما أوحِىَ إِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلىٰ طاعِمٍ يَطعَمُهُ إِلّا أَن يَكونَ مَيتَةً أَو دَمًا مَسفوحًا أَو لَحمَ خِنزيرٍ... ١٤٥ ... سورة الانعام

''اے پیغمبر! کہہ دیجئے کہ جواحکام مجھ پرنازل ہوئے ہیں ان میں کوئی چیزجسے کھانے والا کھائے ٗحرام نہیں پاتا بجزاس کے کہ وہ مردار جانور ہویا بہتا ہوالہو یا سور کا گوشت''۔

ان کے پاس بیٹھے ہوئے ایک شیخ نے کہا کہ ابوہریرہؓ نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا ہے :

«خبيثة من الخبائث» (سنن أبي داود)

''یہ خبیث جانوروں میں سے ایک خبیث جانور ہے''۔

انہوں نے کہا کہ اگر رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے تو پھر یہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ نے فرمایا۔

حضرت ابن عمرؓ کے کلام سے واضح ہوا کہ انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے خارپشت کے بارے میں کچھ فرمایا ہے ٗنیزاس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ انہوں نے شیخ مذکور کی

بات کی تصدیق بھی نہیں کی۔ اس شیخ مذکور کے مجہول ہونے کی وجہ سے امام بیہقیؒ اور کئی دیگر اہل علم نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ صحیح قول یہ ہے کہ یہ حلال ہے اور ضعیف قول یہ ہے کہ یہ حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص425

محدث فتویٰ